میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

منگل،10 جمادی الثانی،1441ھ | 04/02/2020 | نمبر 1441/43

پریس ریلیز

استعماری سودی ساہوکاروں کے قرضے واپس کرنے کے لیے آئی ایم ایف نے پاکستان کی عوام کو کمر توڑ مہنگائی میں ڈبو دیا ہے

جنوری 2020 میں پچھلے بارہ سال کی مہنگائی کے تمام ریکارڈ ٹوٹنے کے بعد وزیر اعظم کے مشیر برائے مالیات اور ریونیو ڈاکٹر عبدالحفیظ شیخ نے 3 فروری 2020 کو یہ دعوی کیا کہ، "قوم جلد ہی قیمتیں گرنے کا مشاہدہ کرے گی"۔ لیکن حکومت کا یہ بیان قوم کو گمراہ کرنے کی ایک اور کوشش ہے۔ اس وقت کمر توڑ مہنگائی کی وجہ پچھلے کچھ عرصے میں آئی ایم ایف کے مطالبے پر ڈالر کے مقابلے میں روپے کی قدر میں زبردست کمی کرنا ہے تا کہ ڈالر کے ذخائر بڑھائے جاسکیں جس کے نتیجے میں یہ یقینی بنایا جائے گا کہ پاکستان استعماری سودی ساہوکاروں کے سودی قرضوں پر ڈیفالٹ نہ کرے۔ لہٰذا پہلے جون 2018 میں روپے کو ڈالر کے مقابلے میں کمزور کرتے ہوئے 121.50 روپے فی ڈالر تک گرایا گیا جبکہ اگست 2018 میں مہنگائی کی شرح 5.847 فیصد تھی۔ پھر جنوری 2020 میں روپیہ ڈالر کے مقابلے میں 154.2 روپے فی ڈالر تک گر گیا جبکہ مہنگائی کی شرح بڑھتے بڑھتے 14.5 فیصد تک پہنچ گئی۔ دراصل یہ حکومت آئی ایم ایف کے ساتھ مل کر پاکستان کو سودی قرضے فراہم کرنے والے ساہوکاروں کو تحفظ فراہم کر رہی ہے جس کے نتیجے میں عوام شدید مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں کیونکہ سرمایہ دارانہ نظام بڑے بڑے سرمایہ داروں کے مفادات کی نگہبانی کے لیے ہی کام کرتا ہے جس میں استعمار بھی شامل ہیں۔ اس پر مستزاد، آئی ایم ایف کے مطالبے پر عام آدمی کی قیمت خرید کا مزید گلا گھونٹتے ہوئے بجلی، تیل و گیس کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ کیا جارہا ہے جس سے لوگ مزید معاشی بدحالی کی دلدل میں دھنستے جارہے ہیں۔ توانائی کی قیمتوں میں اضافہ بڑے بڑے سرمایہ داروں کے منافع کو یقینی بناتا ہے جو بجلی کے کارخانوں کے مالک ہیں، کیونکہ ان کے ساتھ ایسے معاہدے کیے گئے ہیں جس سے ان کا منافع پہلے سے گارنٹی کیا گیا ہے خواہ وہ بجلی نہ بھی پیدا کر رہے ہوں!

اے پاکستان کے مسلمانو! اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے قرآن مجید میں جو ہر شک وشبہ سے پاک ہے، فرمایا، وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنكًا **"اور جو میری نصیحت (قرآن) سے منہ پھیرے گا اس کی زندگی تنگ ہو جائے گی"** (طہ، 20:124)۔ صرف اسلام ہی ان مسائل کے گرداب سے ہمیں نکال سکتا ہے جن کا ہم آج سامنا کر رہے ہیں جس میں کمر توڑ مہنگائی کا طوفان بھی شامل ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں کو حکم دیا ہے کہ وہ 4.25 گرام پر مبنی سونے کے دینار اور 2.975 گرام پر مبنی چاندی کے درہم کو کرنسی کے طور پر اپنائیں۔ سونا اور چاندی کرنسی کو ایک حقیقی قدر فراہم کرتے ہیں جس کے نتیجے میں کرنسی کی قدر اور اشیاء کی قیمتوں میں استحکام رہتا ہے۔ لہٰذا نبوت کے طریقے پر قائم ہونے والی خلافت ریاست کی کرنسی کو سونے اور چاندی کی مضبوط بنیاد فراہم کرے گی، اور منظم نظام کے ذریعے سونے اور چاندی کے ذخائر جمع کرے گی، سونے اور چاندی کے ذخائر کو مستحکم رکھنے کے لیے، جہاں ممکن ہو، بارٹر (یعنی جنس کے بدلے جنس کی) تجارت بھی اختیار کرے گی اور بین الاقوامی تجارت سونے اور چاندی میں کرنے پر اصرار کرے گی جس کے نتیجے میں آئی ایم ایف کی کڑی نگرانی میں قائم ڈالر کی موجودہ جابرانہ بالادستی کا خاتمہ ہو جائے گا۔ اسلام توانائی کے وسائل کی نجی ملکیت کی ممانعت کرتا ہے اور انہیں عوامی ملکیت قرار دیتا ہے جن کی نگہبانی ریاست کرتی ہے اور ان سے حاصل ہونے والے فوائد کو براہ راست عوام تک پہنچاتی ہے۔ اسلام سود پر مبنی قرضوں کو حرام قرار دیتا ہے جو ریاست اور معیشت کے مالی وسائل کا رخ چند مالیاتی اداروں کی تجوریوں کی جانب موڑ دیتا ہے۔ یقیناً یہ خلافت کے قیام کا وقت ہے جو ہماری معاشی خوشحالی کو یقینی بنائے گی جیسا کہ اس نے صدیوں تک اسے یقینی بنایا تھا۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس